

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ  
 إِلَيْكَ وَ مَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا  
 إِلَى الطَّاغُوتِ وَ قَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ وَ يُرِيدُ  
 الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيداً (60) وَ إِذَا قِيلَ  
 لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَ إِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ  
 الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُوداً (61) فَكَيْفَ إِذَا  
 أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ  
 يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَ تَوْفِيقًا (62)  
 أُولَئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ  
 عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ وَ قُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغاً  
 (63) وَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ وَ  
 لَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَ

اسْتَغْفِرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوْ جَدُّوا اللَّهَ تَوَّاباً رَحِيماً (64)  
 فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِي مَا شَجَرَ  
 بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجاً مِمَّا قَضَيْتَ  
 وَ يُسَلِّمُوا تَسْلِيماً (65) وَ لَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ  
 اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوْ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا  
 قَلِيلٌ مِنْهُمْ وَ لَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ  
 خَيْراً لَهُمْ وَ أَشَدَّ تَشْيِيتاً (66) وَ إِذَا لَاتَيْنَاهُمْ مِنْ  
 لَدُنَّا أَجْراً عَظِيماً (67) وَ لَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطاً  
 مُسْتَقِيماً (68) وَ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَ الرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ  
 الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَ الصِّدِّيقِينَ وَ  
 الشُّهَدَاءِ وَ الصَّالِحِينَ وَ حَسَنَ أُولَئِكَ رَفِيقاً (69)  
 ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَ كَفَى بِاللَّهِ عَلِيماً (70)

~~~~~

Hast thou not turned thy vision to those who declare that they believe in the revelations that have come to thee and to those before thee? Their (real) wish is to resort together for judgment (in their disputes) to the Evil (Tagut) though they were ordered to reject him. But Satan's wish is to lead them astray far away (from the right). When it is said to them: "Come to what Allah hath revealed, and to the messenger": Thou seest the hypocrites avert their faces from thee in disgust. How then, when they are seized by misfortune, because of the deeds which they hands have sent forth? Then their come to thee, swearing by Allah: "We meant no more than good-will and conciliation!" Those men,— Allah knows what is in their hearts; so keep clear of them, but admonish them, and speak to them a word to reach their very souls. We sent not a messenger, but to be obeyed, in accordance with the leave of Allah. If they had only, when they were unjust to themselves, come unto thee and asked Allah's forgiveness, and the messenger had asked forgiveness for them, they would have found Allah indeed oft-returning, most merciful. But no by thy Lord, they can have no (real) faith. Until they make thee judge in all disputes between them, and find in their souls no resistance against thy decisions, but accept them with the fullest conviction. If We had ordered them to sacrifice their lives or to leave their homes, very few of them would have done it: but if they had done what they were (actually) told, it would have been best for them, and would have gone farthest to strengthen their (faith); and We should then have given them from our presence a great reward; and We should have shown them the straight way. All who obey Allah and the messenger are in the company of those on whom is the grace of Allah,— of the prophets (who teach), the sincere (lovers of truth), the martyrs, and the righteous (who do good): Ah! How

~~~~~

~~~~~  
 beautiful is their company. Such is the bounty from Allah: and  
 sufficient is it that Allah knoweth all.

اے نبیؐ، تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم ایمان  
 لائے ہیں اُس کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور ان کتابوں پر جو تم  
 سے پہلے نازل کی گئی تھیں، مگر چاہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے  
 کے لیے طاغوت کی طرف رجوع کریں، حالانکہ انہیں طاغوت سے کفر  
 کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ شیطان انہیں بھٹکا کر راہ راست سے بہت دور لے جانا  
 چاہتا ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اُس چیز کی طرف جو اللہ نے نازل  
 کی ہے، اور آؤ رسول کی طرف تو ان منافقوں کو تم دیکھتے ہو کہ یہ تمہاری  
 طرف آنے سے کتراتے ہیں۔ پھر اس وقت کیا ہوتا ہے جب ان کے اپنے  
 ہاتھوں کی لائی ہوئی مصیبت ان پر آپڑتی ہے؟ اس وقت یہ تمہارے پاس  
 قسمیں کھاتے ہوئے آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خدا کی قسم ہم تو صرف بھلائی  
 چاہتے تھے اور ہماری نیت تو یہ تھی کہ فریقین میں کسی طرح موافقت ہو  
 جائے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، ان سے تعرض مت کرو،

انہیں سمجھاؤ اور ایسی نصیحت کرو جو ان کے دلوں میں اتر جائے۔ (انہیں بتاؤ کہ) ہم نے جو رسول بھی بھیجا ہے اسی لیے بھیجا ہے کہ اذن خداوندی کی بنا پر اس کی اطاعت کی جائے۔ اگر انہوں نے یہ طریقہ اختیار کیا ہوتا کہ جب یہ اپنے نفس پر ظلم کر بیٹھے تھے تو تمہارے پاس آجاتے اور اللہ سے معافی مانگتے، اور رسول بھی ان کے لیے معافی کی درخواست کرتا، تو یقیناً اللہ کو بخشنے والا اور رحم کرنے والا پاتے۔ نہیں، اے محمدؐ، تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں، پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی نہ محسوس کریں، بلکہ سر بسر تسلیم کر لیں، اگر ہم نے انہیں حکم دیا ہوتا کہ اپنے آپ کو ہلاک کر دو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں سے کم ہی آدمی اس پر عمل کرتے۔ حالانکہ جو نصیحت انہیں کی جاتی ہے اگر یہ اس پر عمل کرتے تو یہ ان کے لیے زیادہ بہتری اور زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا، اور جب یہ ایسا کرتے تو ہم انہیں اپنی طرف سے بہت بڑا اجر دیتے، اور انہیں سیدھا راستہ

دکھا دیتے۔ جو لوگ اللہ اور رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں کے

ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے، یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء

اور صالحین۔ کیسے اچھے ہیں یہ رفیق جو کسی کو میسر آئیں۔ یہ حقیقی فضل ہے جو

اللہ کی طرف سے ملتا ہے اور حقیقت جاننے کے لیے بس اللہ ہی کا علم کافی

ہے۔

اے نبی، تুম نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جو دوا تو کرتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اس کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور ان کتابوں پر جو توم سے پہلے نازل کی گئی تھیں، مگر چاہتے ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لیے تائوت کی طرف رجوع کریں، حالانکہ انہیں تائوت سے کفر کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ شیطان انہیں ہٹکا کر راہ راست سے بہت دور لے جانا چاہتا ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس چیز کی طرف جو اللہ نے نازل کی ہے اور آؤ رسول کی طرف تو ان منافقوں کو تم دیکھتے ہو کہ یہ تمہاری طرف آنے سے کتراتے ہیں۔ پھر اس وقت کیا ہوتا ہے جب ان کے اپنے ہاتھوں کی لاری ہوئی موسیبت ان پر آ پڑتی ہے؟ اس وقت یہ تمہارے پاس کسمیں خاتے ہو آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خدا کی کسم! ہم تو سیرف ہلائی چاہتے تھے اور ہماری نیات تو یہ تھی کہ فریقین میں کسی طرح موائفیت ہو جائے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے،

~~~~~

उनसे तअरुज़ मत करो, उन्हें समझाओ और ऐसी नसीहत करो जो उनके दिलों में उतर जाए । (उन्हें बताओ कि) हमने जो रसूल भी भेजा है इसीलिए भेजा है कि इजने-खुदावन्दी की बिना पर उसकी इताअत की जाए । अगर उन्होंने यह तरीका इखतियार किया होता कि जब ये अपने नफ्स पर जुल्म कर बैठे थे तो तुम्हारे पास आ जाते और अल्लाह से माफ़ी माँगते, और रसूल भी उनके लिए माफ़ी की दरखास्त करता, तो यकीनन अल्लाह को बख़शनेवाला और रहम करनेवाला पाते । नहीं, ऐ मुहम्मद, तुम्हारे रब की कसम! ये कभी मोमिन नहीं हो सकते जब तक कि अपने बाहमी इखतिलाफ़ात में ये तुमको फ़ैसला करनेवाला न मान लें, फिर जो कुछ तुम फ़ैसला करो उसपर अपने दिलों में भी कोई तंगी न महसूस करें, बल्कि सर-ब-सर तसलीम कर लें । अगर हमने उन्हें हुक्म दिया होता कि अपने आप को हलाक कर दो या अपने घरों से निकल जाओ तो उनमें से कम ही आदमी इसपर अमल करते । हालाँकि जो नसीहत उन्हें की जाती है अगर ये उसपर अमल करते तो यह उनके लिए ज़्यादा बेहतरी और ज़्यादा साबित-क़दमी का मूजिब होता और जब ये ऐसा करते तो हम उन्हें अपनी तरफ़ से बहुत बड़ा अज़्र देते और उन्हें सीधा रास्ता दिखा देते । जो लोग अल्लाह और रसूल की इताअत करेंगे वे उन लोगों के साथ होंगे जिनपर अल्लाह ने इनाम फ़रमाया है यानी अंबिया और सिद्दीकीन और शुहदा और सालिहीन । कैसे अच्छे हैं ये रफ़ीक़ जो किसी को मयस्सर आएँ! यह हकीकी फज़ल है जो अल्लाह की तरफ़ से मिलता है और हकीकत जानने के लिए बस अल्लाह ही का इल्म काफ़ी है ।

~~~~~

